تاثرات

اسلام ایک جامع مذہب ہے۔ اس نے تمام اچھائیوں کو اپنے اندر سمو لیا ہے اور تمام برائیوں کی ایک ایک کرکے نشان دہی کردی ہے۔ قَد اَفلَحَ مَن تَزَکّٰی! اس کی تعلیمات ہمہ گیر ہیں۔ وہ نہ صرف اسلامی معاشرے کی اصلاح کا خواہاں ہے، بلکہ پوری انسانی کائنات کے لیے خیرات و حسنات کا داعی ہے۔ تعلیماتِ اسلامی کا مرکزی نقطہ "اخلاق" ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں فرماتی ہیں: کان خلقہ القرآن کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ عادات و اطوار کے اعتبار سے قرآن مجید کا مکمل ترین نمونہ تھی۔ آپ دنیا کی زندگی میں جو قدم اٹھاتے، قرآن کی روشنی میں اٹھاتے۔ عمل میں، گفتار میں، کردار میں، میل جول میں، لوگوں کے ساتھ تعلقات و روابط میں آنحضرتؐ قرآنی تعلیم کا اسوہ کامل تھے۔

اسلام انسانی معاشرے میں عملی لحاظ سے یہی چیز پیدا کرنے کی تلقین اور تاکید کرتا ہے۔ وہ ہر برائی سے بچنے اور ہر لمحہ ہر ہر نیکی کو اپنانے کا حکم دیتا ہے۔ اس ضمن میں وہ کہیں تو نرم الفاظ استعمال کرتا ہے اور کہیں سختی سے کام لیتا ہے۔ لیکن افسوس ہے، ہم میں سے اکثر لوگ ان اوامر و نواہی کی تاویلات کرنے لگے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کا مسلمان (الا ماشاء اللہ) برائی کا مرکز بن گیا ہے۔ اغوا، سرقہ، دھوکا دہی، امانت میں خیانت، غلط کلامی، کذب بیانی، سمگلنگ چور بازاری، ناپ تول میں کمی بیشی، لینے کے پیمانے اور دینے کے اور ـــــ ڈاکہ، غصب و نہب رسہ گیری، وعدہ خلافی، رشوت ستانی، کام چوری، استحصال، حق تلفی، غرض ہر اخلاقی بیماری اور ہر برائی ہمارے معاشرے میں گھس آئی ہے۔ ہم نہایت دھڑلے سے ان غیر اسلامی حرکات کے مرتکب ہو رہے ہیں اور اس کا فخر کے ساتھ اظہار بھی کرتے ہیں۔

ہمارے سامنے نیکی بھی واضح ہو چکی ہے اور برائی بھی اپنی تمام قباحتوں کے ساتھ صاف دکھائی دیتی ہے۔ مسلمان کا فرض ہے کہ وہ نیکی کی صراطِ مستقیم پر چلے اور برائی سے دامن کشاں رہے۔

(محمد اسحاق بھٹی)